السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقیم مسافر بننے والا ہے مثلاً اس نے ظہر کی نماز حالت مقیم میں پڑھی اب اس کا سفر لمبا ہے ظاہر ہے وہ عصر بھی پڑھے گا کیا وہ ظہر کی نماز فرض کے بعد دو رکعت سنت موکدہ ادا کرے یا ادا کیے بغیر عصر کی نماز پڑھے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں ظہر کی نماز پوری پڑھے گا پہلے والی چار اور بعد والی چار سنتیں بھی پڑھے گا البتہ اس صورت میں اور حضر کی دیگر تمام صورتوں میں ظہر کے وقت میں عصر کی نماز نہیں پڑھ سکتا نہ پوری اور نہ ہی قصر۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص 237

محدث فتویٰ